

1

اسلامیات

جماعت اوّل

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق
ایک قوم، ایک نصاب



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اسلامیات

جماعت اول

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔
جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس،
خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فہرست

صفحہ نمبر

سبق

نمبر شمار

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی ﷺ

1	الف	حفظ قرآن مجید
3	ب	حفظ و ترجمہ
7	ج	حدیث نبوی ﷺ
8	د	دعا ئیں (زبانی)

باب دوم: ایمانیات و عبادات

(ا) ایمانیات		
9	1	توحید کا تعارف
13	2	نبوت و رسالت
(ب) عبادات		
16	1	مسجد
19	2	اذان
21	3	نماز

باب سوم: سیرت طیبہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

1 ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم 24

2 حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاقِ حسنہ 28

باب چہارم: اخلاق و آداب

1 اچھے اخلاق 31

2 سلام کرنا 34

باب پنجم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

1 انبیائے کرام علیہم السلام کا تعارف 38

41 فرہنگ

زیر نگرانی: محمد رفیق طاہر، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد
فولکل پرسن پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: عامر ریاض، ڈائریکٹر (کریکولم)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
مصنف: معظم ادریس

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

ڈاکٹر فخر الزمان (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
 شہزادہ نعیم باہر (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع تعلیم، کوئٹہ)
 شبانہ شاہین (نظامت نصاب تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا)
 عبدالعزیز (محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان)
 شائستہ خاتون (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
 عظمیٰ حمید (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
 ڈاکٹر سلمان شاہد (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
 ایمن شریف (وفاقی تعلیمی ادارہ جات، کینٹ اینڈ گریڈیشن، راولپنڈی کینٹ)

تجرباتی ایڈیشن

ڈیک آفیسر: منصورہ ابراہیم (قومی نصاب کونسل) تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفندیار خان، سرفراز احمد

ڈائریکٹر (مسودات): محمد سلیم ساگر نگران: ڈپٹی ڈائریکٹر (آرٹ اینڈ ڈیزائن): غلام محی الدین

کمپوزر: جنید احمد ڈیزائنرز: بشارت احمد، شہباز جبار، حافظ انعام الحق

(الف) حفظ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلیم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- سورۃ الکوثر اور سورۃ الاخلاص درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔
- سورتوں کو حفظ کر کے تجوید کے ساتھ نماز اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔

سُورَةُ الْكُوثَرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا آعْطَيْنَكَ الْكُوثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

کیا آپ جانتے ہیں؟

سورۃ الاخلاص تین مرتبہ پڑھنے سے مکمل قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ (سنن ابوداؤد، حدیث: 1461)

سرگرمی برائے طلبہ



جو سورتیں آپ نے سکول میں پڑھی ہیں انہیں گھر میں سنائیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

- مشہور قراء کی آواز میں طلبہ کو قرآن مجید سنایا جائے۔
- سبق میں دی گئی سورتوں کی درست تلفظ کے ساتھ مشق کروائیں۔



(ب) حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کلمہ طیبہ مع مفہوم یاد کر سکیں۔
- روزمرہ زندگی میں پڑھے جانے والے کلمات مع ترجمہ یاد کر کے ان پر عمل کر سکیں۔

کلمہ طیبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (حضرت) محمد (خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) اللہ کے رسول ہیں۔

اچھے کلمات

کوئی کام کرنا چاہیں تو کہیں

إِنْ شَاءَ اللَّهُ

ترجمہ: اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو

اچھی چیز دیکھیں تو کہیں

مَا شَاءَ اللَّهُ

ترجمہ: جیسا اللہ تعالیٰ نے چاہا

- طلبہ کو بتائیں کہ مَا شَاءَ اللہ اور إِنْ شَاءَ اللہ کن مواقع پر بولا جاتا ہے۔
- مختلف جملے بولیں جن کے جواب میں طلبہ لفظ مَا شَاءَ اللہ یا إِنْ شَاءَ اللہ کہیں، جیسے: ہم سچ بولیں گے۔ إِنْ شَاءَ اللہ۔ پھول خوب صورت ہے۔ مَا شَاءَ اللہ۔



سرگرمیاں

سرگرمیاں برائے طلبہ



کلمہ طیبہ میں رنگ بھریں اور یاد کریں۔



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ



مَا شَاءَ اللَّهُ

إِنْ شَاءَ اللَّهُ

اساتذہ کرام کی مدد سے درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

مَا شَاءَ اللَّهُ	إِنْ شَاءَ اللَّهُ	✿ میں نماز پڑھوں گا۔
مَا شَاءَ اللَّهُ	إِنْ شَاءَ اللَّهُ	✿ ہم سیر کرنے جائیں گے۔
مَا شَاءَ اللَّهُ	إِنْ شَاءَ اللَّهُ	✿ میں ہمیشہ صاف ستھرا رہوں گا۔
مَا شَاءَ اللَّهُ	إِنْ شَاءَ اللَّهُ	✿ ہمارا ملک پاکستان بہت پیارا ملک ہے۔
مَا شَاءَ اللَّهُ	إِنْ شَاءَ اللَّهُ	✿ میرے دادا ابو بہت اچھے ہیں۔
مَا شَاءَ اللَّهُ	إِنْ شَاءَ اللَّهُ	✿ میں روزانہ سکول جاؤں گا۔
مَا شَاءَ اللَّهُ	إِنْ شَاءَ اللَّهُ	✿ مجھے اللہ تعالیٰ نے خوب صورت بنایا ہے۔
مَا شَاءَ اللَّهُ	إِنْ شَاءَ اللَّهُ	✿ میں قرآن مجید کی روزانہ تلاوت کروں گا۔

(ج) حدیثِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

حاصلاتِ تعلُّم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ایک مختصر صحیح حدیث سمجھ سکیں۔
- اپنی زندگی میں اس حدیث مبارک کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ

پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ (صحیح مسلم، حدیث: 534)

کیا آپ جانتے ہیں؟

اللہ تعالیٰ کے کلام کو قرآن مجید اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرمان کو حدیث کہتے ہیں۔

• طلبہ کو طہارت اور پاکیزگی کی اہمیت بتائیں۔



(د) دُعائیں (زبانی)

حاصلاتِ تعلُّم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
• علم میں اضافے کی دعا یاد کر کے روزمرہ زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔

علم میں اضافے کی دعا:

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

اے میرے رب! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔ (سورۃ طہ، آیت: 114)

یاد رکھیے!

علم نُور ہے۔

- طلبہ عربی یاد کریں تو افضل ہے مگر مفہوم یاد کرنا ضروری ہے۔
- طلبہ کو علم کی اہمیت سے آگاہ کریں۔



ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات

(1) توحید کا تعارف

حاصلاتِ تعلیم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان رکھیں اور یہ سمجھ سکیں کہ اللہ تعالیٰ ہی تمام کائنات کے خالق ہیں۔
 - یہ بات جان اور سمجھ لیں کہ دنیا کی تمام چیزوں بشمول انسان کے خالق اللہ تعالیٰ ہیں۔
 - اللہ تعالیٰ کی مختلف مخلوقات کے نام بتا سکیں مثلاً چاند، ستارے، سورج، درخت، جانور، پرندے وغیرہ۔
 - یہ سمجھ لیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

اللہ

اللہ تعالیٰ ایک ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ ج

(اے نبی ﷺ) آپ فرمادیجیے وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔ (سورۃ الاخلاص، آیت: 1)

مزید جانئے!

اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے کہنا چاہیے:
اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو پیدا کیا ہے۔

سب چیزیں اللہ تعالیٰ نے بنائی ہیں۔

زمین، سورج، چاند، ستارے، درخت، جانور اور پرندے سب اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔

ہمیں ہاتھ پاؤں، آنکھیں، ناک، کان اور زبان اللہ تعالیٰ نے عطا کیے ہیں۔

تمام نعمتوں پر ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

مزید جانئے!

نبی کریم (ﷺ) صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔

مشق

1 درست لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔



(ا) اللہ تعالیٰ _____ ہے۔

(ب) ہمیں اللہ تعالیٰ کا _____ ادا کرنا چاہیے۔

(ج) سب چیزیں _____ نے بنائی ہیں۔

(ا) ہم سب کو کس نے پیدا کیا ہے؟

(ب) اللہ تعالیٰ نے کون کون سی چیزیں بنائی ہیں؟

سرگرمیاں برائے طلبہ



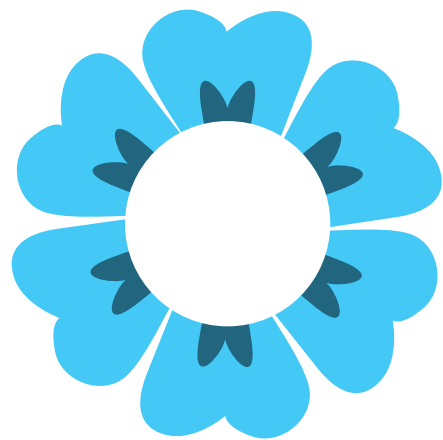
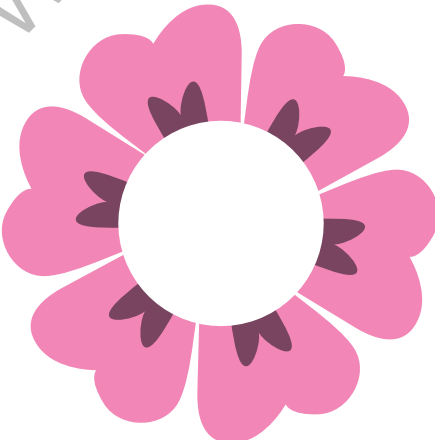
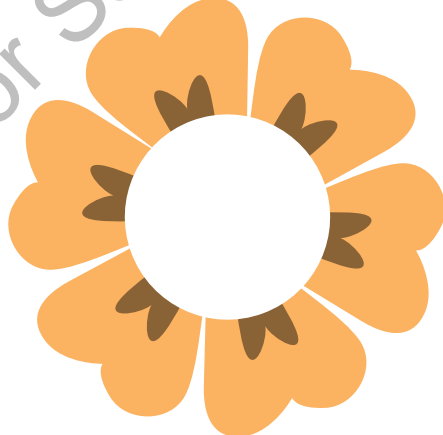
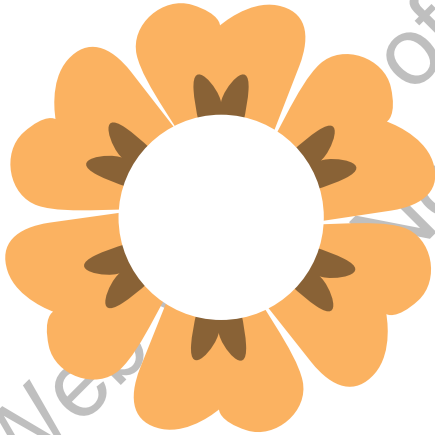
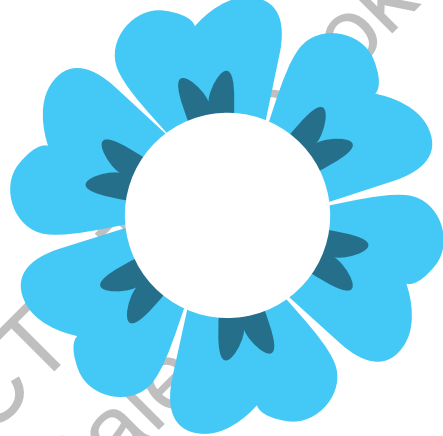
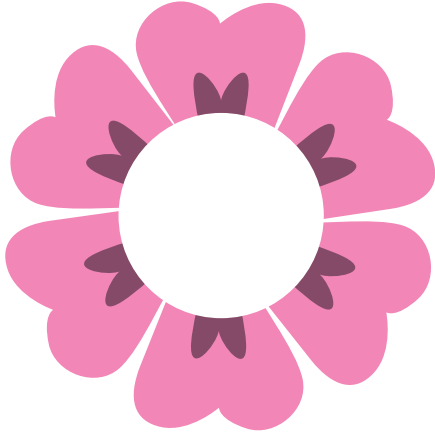
درج ذیل میں سے اللہ تعالیٰ کی پیدا کی گئی چیزوں اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے انسانوں کی بنائی گئی چیزوں کے سامنے درست کالم میں (✓) لگائیے۔

چیزیں	اللہ تعالیٰ نے پیدا کیں	اللہ تعالیٰ کی توفیق سے انسانوں نے بنائیں
پانی		
گھر		
کتاب		
درخت		
گاڑیاں		
کھلونے		
سورج		

✿ مختلف خوب صورت چارٹ بنائیں جن میں زمین، سورج اور درخت دکھائے گئے ہوں۔
عنوان دیں:

”یہ سب اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔“

✿ اُستادِ محترم کی مدد سے پھولوں میں اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام تحریر کریں۔



(2) نبوت و رسالت

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اس بات کو سمجھ کر ایمان پختہ کریں کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے مبعوث فرمایا۔
- اس بات پر ایمان پختہ کریں کہ نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے بعد ہمیشہ کے لیے کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

مزید جانئے!

اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت جبریل علیہ السلام تمام انبیائے کرام علیہم السلام تک اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے تھے۔

انبیائے کرام علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے خاص بندے ہیں۔

انبیائے کرام علیہم السلام نے ایک اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیا۔

یاد رکھیے!

مشہور انبیائے کرام علیہم السلام:

- حضرت نوح علیہ السلام
- حضرت ابراہیم علیہ السلام
- حضرت موسیٰ علیہ السلام
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام
- حضرت محمد رسول اللہ ﷺ

وہ لوگوں کو اچھے کام کرنے کا حکم دیتے تھے اور بُرے کاموں سے منع فرماتے تھے۔

ہم تمام انبیائے کرام علیہم السلام پر ایمان رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔

ہمارے پیارے نبی کا نام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہے۔

آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

مشق

1 درست لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔



(ا) اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی کا نام _____ ہے۔

(ب) ہم تمام انبیائے کرام علیہم السلام پر _____ لاتے ہیں۔

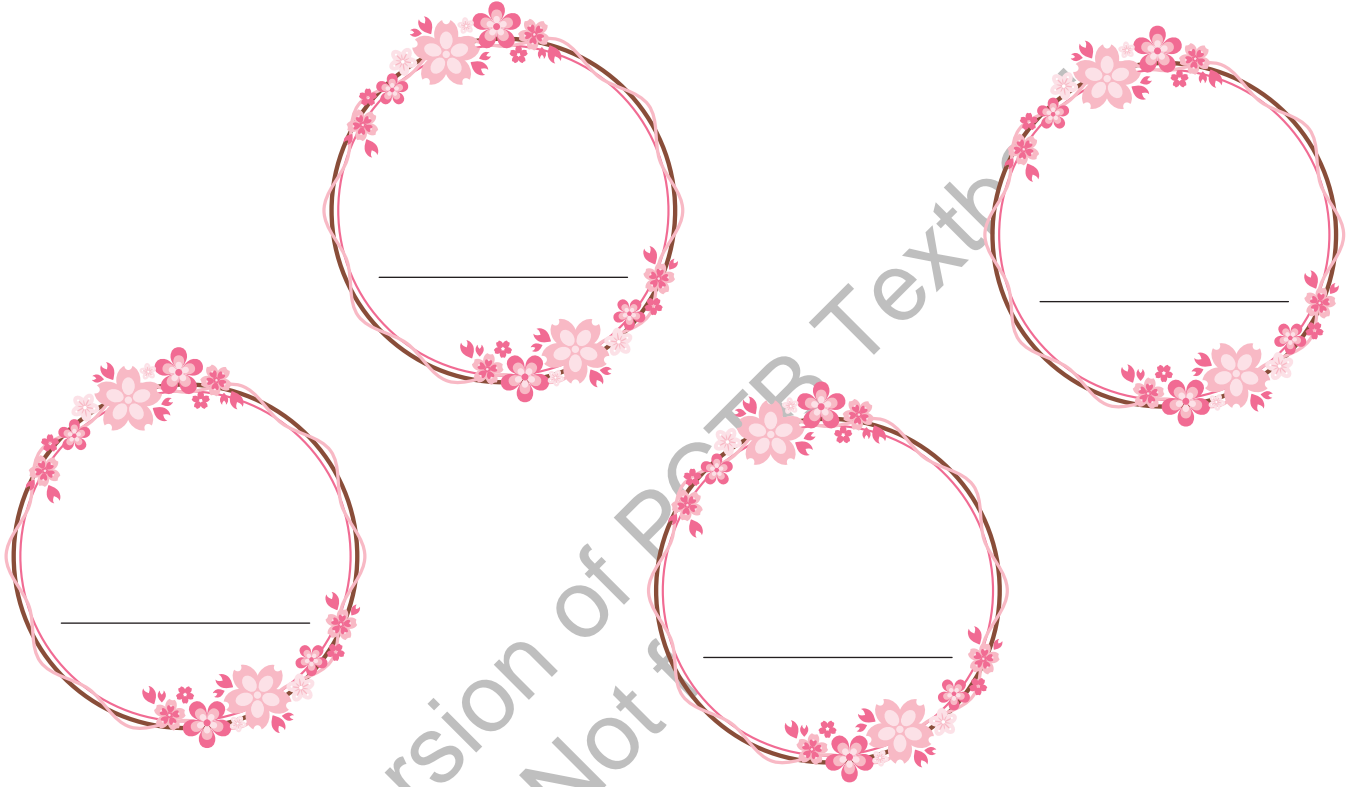
(ج) انبیائے کرام علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے _____ بندے ہیں۔

2 درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(ا) اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام بتائیں۔

(ب) انبیائے کرام علیہم السلام نے لوگوں کو کس بات کا حکم دیا؟

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم



سرگرمیاں برائے طلبہ



اساتذہ کرام کی مدد سے چار مشہور انبیائے کرام علیہم السلام کے نام چارٹ پر لکھ کر کمر اجتماعت میں آویزاں کریں۔

انبیائے کرام علیہم السلام کے قصے اپنے بڑوں سے سنیں اور اپنے دوستوں کو سنائیں۔

• انبیائے کرام علیہم السلام کے قصے بچوں کو سنائیں۔

• طلبہ کو آگاہ کریں کہ نبی کریم آخری نبی اور رسول ہیں، آپ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد قیامت تک کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا۔

• طلبہ سے سُنّت گو کرتے ہوئے ان پر واضح کریں کہ کن کن اچھے کاموں کا انبیائے کرام علیہم السلام نے لوگوں کو حکم دیا۔



(ب) عبادات

(1) مسجد

حاصلاتِ تعلُّم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس بات کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے کہ:
• مسجد نماز پڑھنے کی جگہ ہے۔

مزید جانئے!

زمین پر مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ
بہت فضیلت والی مسجدیں ہیں۔

مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے۔

یہاں مسلمان دن میں پانچ بار نماز پڑھتے ہیں۔ مسجد میں قرآن مجید کی تلاوت بھی کی جاتی ہے۔

مسجد میں نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ زیادہ خوش ہوتا ہے۔



یاد رکھیے!

زمین پر سب سے پہلے بیت اللہ (خانہ کعبہ)
تعمیر کیا گیا۔

مسجد کو ہمیشہ پاک صاف رکھنا چاہیے۔

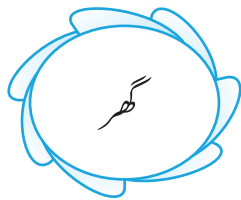
ہمیں مسجد کے آداب کا خیال رکھنا چاہیے۔

مزید جانئے!

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے جو مسجد بنائی اسے مسجد نبوی کہتے ہیں۔

مشق

1 درست لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔



(ا) مسجد اللہ تعالیٰ کا _____ ہے۔

(ب) مسلمان مسجد میں _____ پڑھتے ہیں۔

(ج) مسجد میں نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ زیادہ _____ ہوتا ہے۔

(ا) مسلمان مسجد میں کیوں جاتے ہیں؟

(ب) مسلمان دن میں کتنی نمازیں پڑھتے ہیں؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

✿ گھر کے کسی بڑے کے ساتھ اپنے محلے کی مسجد میں جائیں اور اس کے بارے میں اپنے دوست کو بتائیں۔
✿ رنگ بھریں۔

اللہ کا گھر

خانہ کعبہ

نماز

مسجد

- طلبہ کی رہنمائی کریں کہ ہمیں مسجد کو پاک صاف رکھنا چاہیے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ مسجد میں خاموش رہنا کیوں ضروری ہے۔
- طلبہ کو مسجد کے آداب بتائیں۔



(2) اذان

حاصلاتِ تعلُّم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ یہ جاننے کے قابل ہو جائیں گے کہ:
 - اذان نماز کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلائے یا پکارنے کا نام ہے۔

یاد رکھیے!

حضرت بلال رضی اللہ عنہ
اسلام کے پہلے مؤذن ہیں۔

نماز کے لیے پکارنے کو اذان کہتے ہیں۔

نماز سے پہلے اذان دی جاتی ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ
آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

اذان سن کر وہی الفاظ بولنے چاہئیں جو اذان
دینے والا کہے۔ (صحیح مسلم، حدیث: 385)

اذان سن کر لوگ نماز کے لیے مسجد آتے ہیں۔

اذان بلند آواز سے دی جاتی ہے۔

مزید جانئے!

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ
کی مسجد میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیا
کرتے تھے۔

اذان دینے والے کو مؤذن کہتے ہیں۔

اذان کے وقت خاموش رہنا چاہیے۔

مشق

1 درست لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

1

(ا) نماز کے لیے پکارنے کو _____ کہتے ہیں۔

تسمیہ

اذان

تلاوت

(ب) اذان سن کر لوگ _____ کے لیے مسجد آتے ہیں۔

ج

روزہ

نماز

(ج) اذان _____ آواز میں دینی چاہیے۔

بہت آہستہ

بلند

آہستہ

2 درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

2

(ب) اذان کے وقت کیا کرنا چاہیے؟

(ا) اذان دینے والے کو کیا کہتے ہیں؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

کلمات میں رنگ بھریں۔



حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ
حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ

مسجد میں دی جانے والی اذان خاموشی سے سنیے اور وہی الفاظ دُہرائیے۔



- فتح مکہ کے موقع پر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا بیت اللہ کی چھت پر چڑھ کر اذان کہنے کا واقعہ طلبہ کو سنائیں۔
- حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ایک چارٹ پر لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔



(3) نماز

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ یہ بات جاننے کے قابل ہو جائیں گے کہ:

- نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے۔
- نماز ادا کرنے کے لیے پاک صاف ہونا ضروری ہے۔
- پنجگانہ نماز کے نام کیا ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

جو شخص پانچ نمازیں پڑھتا ہے اسے پچاس نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ (صحیح مسلم، حدیث: 411)

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔

عبادت کا سب سے بہترین طریقہ نماز ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

نماز دین کا ستون ہے۔ (جامع ترمذی، حدیث: 2616)

نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھ دی گئی ہے۔ (سنن نسائی، حدیث: 3391)

نماز پڑھنے سے پہلے وضو کرنا ضروری ہے۔

وضو کرنے سے ہم پاک صاف ہو جاتے ہیں۔

ایک مسلمان پر دن میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔

مزید جانئے!

مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

نبی کریم ﷺ کی امت کے لوگ وضو کے نشانات کی وجہ سے قیامت کے دن سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والوں کی شکل میں بلائے جائیں گے۔ (صحیح بخاری، حدیث: 136)

پانچ نمازوں کے نام یہ ہیں:



درست لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

1



(ا) عبادت کا سب سے بہترین طریقہ _____ ہے۔

(ب) نماز پڑھنے سے پہلے ہم _____ کرتے ہیں۔

(ج) ایک مسلمان پر دن میں _____ نمازیں فرض ہیں۔

درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

2

(ا) اللہ تعالیٰ نے ہمیں کس لیے پیدا کیا ہے؟

(ب) نماز سے پہلے وضو کرنا کیوں ضروری ہے؟

سرگرمیاں برائے طلبہ



پانچ نمازوں کے نام تلاش کریں اور ان میں مختلف رنگ بھریں۔

ب	ر	غ	م	ع	ف
ر	ج	ف	ع	ش	ظ
ک	م	ل	ص	ا	ہ
ر	د	ج	ر	ء	ر

پانچ نمازوں کے نام چارٹ پر لکھ کر کمر اجتماعت میں آویزاں کریں۔

• طلبہ کو واقعہ معراج سن کر نماز کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

• طلبہ سے گفت گو کیجیے اور انہیں بتائیے کہ نماز ادا کرنے کے لیے پاک صاف ہونا ضروری ہے۔



سیرت طیبہ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(1) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ

غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حضرت محمد رسول اللہ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت مبارکہ کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے گھرانے سے متعلق آگاہ ہو سکیں۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم 12 ربیع الاول بمطابق 22 اپریل 571ء کو مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے والد ماجد کا نام حضرت عبد اللہ اور والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔
آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے والد ماجد آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیدا ہونے سے پہلے وفات پا گئے۔
جب آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیدا ہوئے تو آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دادا حضرت عبد المطلب بہت

یاد رکھیے!

حضرت محمد رسول اللہ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تعلق ہاشمی خاندان سے تھا۔

خوش ہوئے۔ والدہ ماجدہ نے آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام احمد (غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) جبکہ دادا نے آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام محمد (غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) رکھا۔

جب آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عمر چھ سال ہوئی تو آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی والدہ محترمہ بھی وفات پا گئیں۔ والدہ ماجدہ کی وفات کے بعد آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دادا نے آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پرورش کی۔

حضرت عبد المطلب آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بہت پیار کرتے تھے۔ وہ ہمیشہ آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے قریب رکھتے تھے۔ جب آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آٹھ سال کی عمر میں پہنچے تو آپ غائم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دادا جان بھی وفات پا گئے۔

دادا کی وفات کے بعد آپ عَاصِمُ بْنُ زَيْدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پرورش آپ عَاصِمُ بْنُ زَيْدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چچا حضرت ابوطالب نے کی۔ حضرت ابوطالب آپ عَاصِمُ بْنُ زَيْدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بے حد پیار کرتے تھے۔ وہ ہمیشہ آپ عَاصِمُ بْنُ زَيْدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مزید جانے!

حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے
آپ خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی
بچپن میں پرورش کی۔

اَلَمْ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا اپنے بیٹوں سے بڑھ کر خیال رکھتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ عَائِمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جو ان ہو گئے۔ پچیس سال کی عمر میں آپ عَائِمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نکاح حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے ہوا۔

چالیس سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو نبوت اور رسالت عطا فرمائی۔

مشق

درست لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

1

چھ حضرت آمنہ حضرت عبداللہ چالیس پیار

۱۔ نبی کریم ﷺ کے والد ماجد کا نام _____ ہے۔

پ۔ نبی کریم ﷺ کی والدہ ماجدہ کا نام _____ ہے۔

ج۔ جب نبی کریم ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر _____ سال ہوئی تو والدہ محترمہ بھی وفات پا گئیں۔

حضرت ابوطالب آپ ﷺ سے بے حد _____ کیا کرتے تھے۔

۵۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو _____ سال کی عمر میں نبوت اور رسالت عطا فرمائی۔

درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

2

(الف) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کہاں پیدا ہوئے؟

(ب) نبی کریم ﷺ کی والدہ ماجدہ نے آپ کا نام کیا رکھا؟

(ج) حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے دادا نے آپ ﷺ کا نام کیا رکھا؟

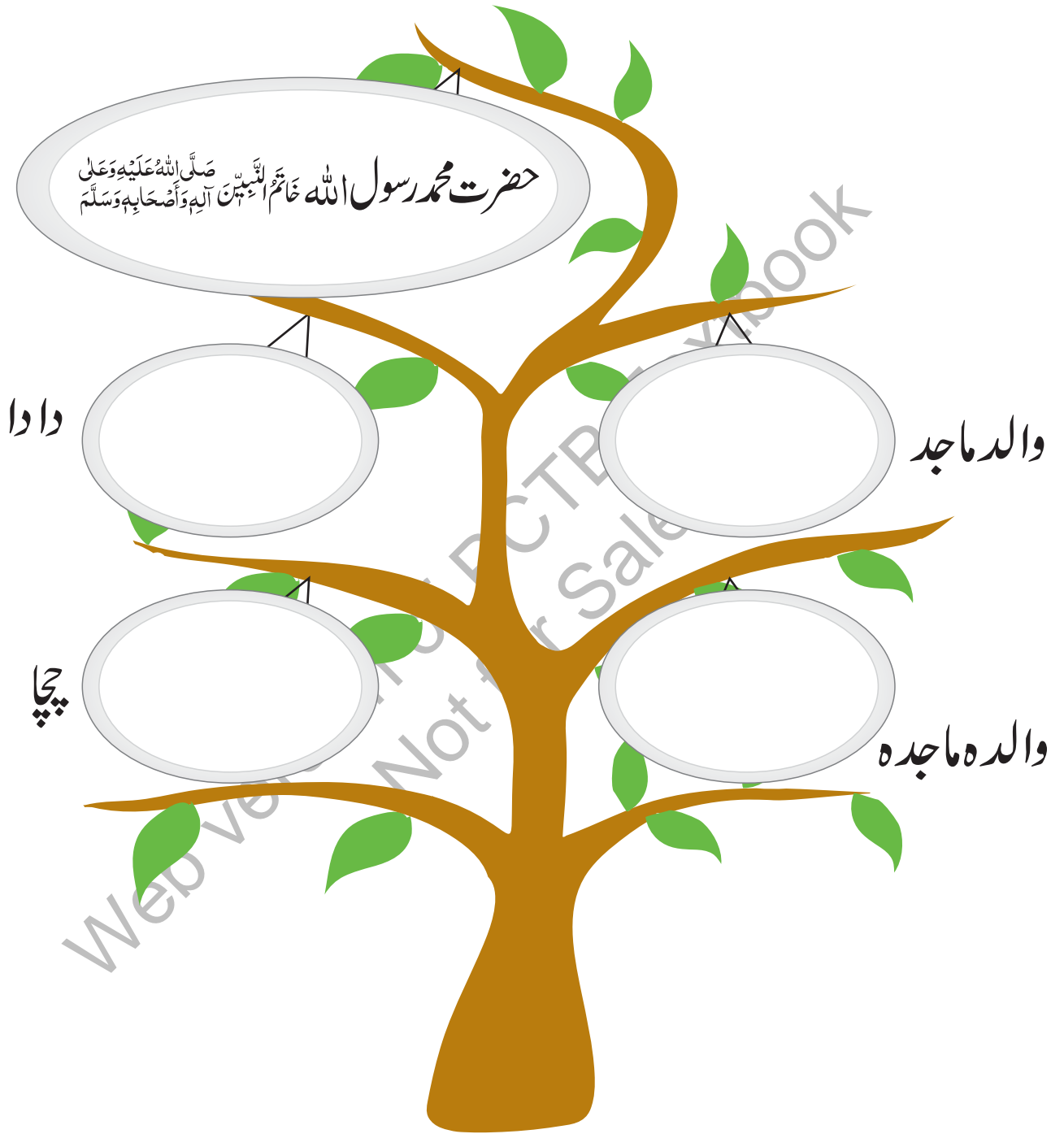
سرگرمیاں برائے طلبہ

رنگ بھریں۔

رسول اللہ ﷺ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

حضرت

✿ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خاندان کے افراد کے نام لکھیں۔



- کسی مستند سیرت کی کتاب میں سے آپ ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیدائش کے واقعات آسان الفاظ میں طلبہ کو سنائیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خاندان کا معلوماتی چارٹ بنوا کر کمر اجتماعت میں آویزاں کروائیں۔



(2) حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے اخلاقِ حسنہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے صادق اور امین ہونے کے بارے میں جان سکیں۔
- سیرتِ طیبہ کی روشنی میں اخلاقِ حسنہ کے پہلوؤں کو اپنا سکیں۔

ایک مرتبہ ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ صفا کی پہاڑی پر تشریف لے گئے اور مکہ مکرمہ والوں کو آواز دی۔ سب لوگ جلدی جلدی آپ ﷺ کے پاس جمع ہو گئے۔ نبی کریم ﷺ نے لوگوں سے پوچھا: تم لوگوں نے مجھے کیسا پایا ہے؟ سب بولے: آپ ﷺ صادق اور امین ہیں۔ تب آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو تم فلاح پا جاؤ گے۔

آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ آپ ﷺ نے ہمیشہ امانتوں کا خیال رکھا۔ کافر بھی اپنی چیزیں آپ ﷺ کے پاس رکھوایا کرتے تھے۔

مزید جانیں!

صادق کا مطلب ہے، ہمیشہ سچ بولنے والا امین کا مطلب ہے، دوسروں کی چیزوں کو باحفاظت رکھنے والا۔

آپ ﷺ نے دوسروں کو بھی سچائی اور امانت داری سکھائی۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث: 6094)

سچ بولنے والے کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔

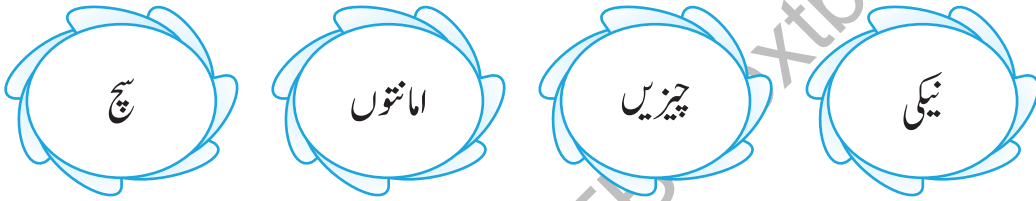
جس میں امانت نہیں وہ (سچا) مومن نہیں۔ (مسند احمد، حدیث: 5140)

یاد رکھیے!

ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اپنے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے ہمیشہ سچ بولیں اور دوسروں کی امانت کا خیال رکھیں۔

مشق

1 درست لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔



- ا۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت پر ہمیشہ _____ بولتے تھے۔
- ب۔ نبی کریم ﷺ نے ہمیشہ _____ کا خیال رکھا۔
- ج۔ کافر بھی اپنی _____ آپ ﷺ کے پاس رکھوایا کرتے تھے۔
- د۔ سچ _____ کی طرف لے جاتا ہے۔

2 درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(ا) صادق اور امین کا کیا مطلب ہے؟

(ب) نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ کے لوگوں سے کون سی پہاڑی پر خطاب فرمایا؟

سرگرمیاں برائے طلبہ



اپنا جائزہ لیجیے اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

کیا میں سچ بولتا ہوں؟	ہاں	نہیں
کیا میں دوسروں کی چیزوں کا خیال رکھتا ہوں؟	ہاں	نہیں
کیا مجھے سچ بولنے سے خوشی ہوتی ہے؟	ہاں	نہیں
اگر کوئی بچہ مجھے کوئی چیز دے تو اسی طرح واپس کر دیتا ہوں؟	ہاں	نہیں
کیا میں دوسروں کی چیزیں اجازت لے کر استعمال کرتا ہوں؟	ہاں	نہیں
کیا میں بڑوں کی عزت کرتا ہوں؟	ہاں	نہیں
کیا میں گھر میں داخل ہونے سے پہلے گھر والوں کو سلام کرتا ہوں؟	ہاں	نہیں

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی سچائی کا کوئی ایک واقعہ اپنے دوستوں کو سنائیے۔

• طلبہ کو سیرت طیبہ ﷺ سے سچائی اور امانت داری سے متعلق مزید واقعات سنائیں۔



اخلاق و آداب

(1) اچھے اخلاق

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قرآن و سنت کی روشنی میں اچھے اخلاق کے متعلق جان سکیں۔
- اپنی عملی زندگی میں اچھے اخلاق کو اپنائیں۔

ایک مرتبہ ایک شخص کبیل لپیٹے ہوئے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ نے آپ ﷺ کو دیکھا تو آپ ﷺ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وَاَصْحَابِہِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ میں نے راستے میں درختوں کا ایک جھنڈ دیکھا اور وہاں چڑیا کے بچوں کی آواز سنی۔ انھیں پکڑ کر اپنے کبیل میں رکھ لیا۔ اتنے میں بچوں کی ماں آگئی، اور وہ میرے سر پر منڈلانے لگی، میں نے اسے بھی اپنے کبیل میں لپیٹ لیا اور اب وہ سب میرے ساتھ ہیں۔ آپ ﷺ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وَاَصْحَابِہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا ان کو یہاں رکھو، اُس شخص نے انھیں رکھ دیا لیکن ماں نے اپنے بچوں کا ساتھ نہیں چھوڑا۔ تب رسول اللہ ﷺ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وَاَصْحَابِہِ وَسَلَّمَ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے فرمایا: کیا تم اس چڑیا کے اپنے بچوں کے ساتھ محبت کرنے پر تعجب کرتے ہو؟

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کہا: جی ہاں، اللہ کے رسول ﷺ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وَاَصْحَابِہِ وَسَلَّمَ!

آپ ﷺ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وَاَصْحَابِہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

”قسم ہے اُس ذات کی جس نے مجھے سچا رسول بنا کر بھیجا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے اس سے کہیں زیادہ محبت رکھتا ہے جتنی یہ چڑیا اپنے بچوں سے رکھتی ہے۔ تم انھیں ان کی ماں کے ساتھ لے جاؤ اور وہیں چھوڑ آؤ جہاں سے انھیں لائے ہو۔ تو وہ شخص انھیں واپس چھوڑ آیا۔“ (سنن ابوداؤد، حدیث: 3089)

مزید جانئے!

بہت سارے کافر ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وَاَصْحَابِہِ وَسَلَّمَ کے اچھے اخلاق کی وجہ سے مسلمان ہو گئے تھے۔

آپ ﷺ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وَاَصْحَابِہِ وَسَلَّمَ انسانوں کے ساتھ ساتھ

جانوروں سے بھی اچھا سلوک کیا کرتے تھے۔

ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وَاَصْحَابِہِ وَسَلَّمَ

نے ہمیں اچھی اچھی باتیں سکھائیں۔

آپ ﷺ نے ہمیں سکھایا کہ ہم:

✿ اپنے امی ابو کی بات مانیں۔ ✿ بہن بھائیوں اور دوستوں کے ساتھ مل جل کر رہیں۔

فرمان الہی.....

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٢﴾

اور یقیناً آپ اخلاق کے اعلیٰ مرتبے پر ہیں۔ (سورۃ القلم، آیت: 04)

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ

تم میں سے اچھا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہیں۔

(سنن ترمذی، حدیث: 1162)

✿ دوستوں کو اچھے نام سے پکاریں۔

✿ وقت کی پابندی کریں۔

✿ اپنی باری کا انتظار کریں۔

✿ اپنے سے بڑوں کا ادب کریں۔

✿ اپنے سے چھوٹوں سے پیار کریں۔

✿ دوسروں کو سلام کرنے میں پہل کریں۔

مشق

1 درست لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

اجازت ادب اچھے پابندی

(ا) دوستوں کو _____ نام سے پکاریں۔

(ب) بڑوں کا _____ کریں۔

(ج) وقت کی _____ کریں۔

(د) کسی کی چیز _____ لے کر استعمال کریں۔

2 درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(ا) ہمیں بہن بھائیوں اور دوستوں کے ساتھ کیسے رہنا چاہیے؟

(ب) اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کس لیے بھیجا؟

سرگرمیاں برائے طلبہ



اپنے متعلق بتائیں:

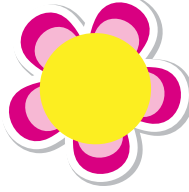
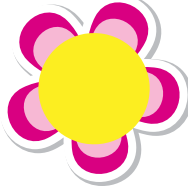
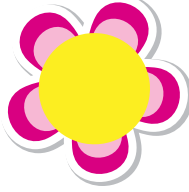
اگر کام کرتے ہیں تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ والے خانے میں (✓) لگائیں۔ اگر نہیں کرتے تو اِنْ شَاءَ اللہ والے خانے میں (✓) لگائیں۔

اِنْ شَاءَ اللہ	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	کام
		اپنے امی ابو کی بات مانتے ہیں / مانیں گے۔
		اپنے دانتوں کی روزانہ صفائی کرتے ہیں / کریں گے۔
		صبح جلدی اٹھتے ہیں / اٹھیں گے۔
		صاف ستھرا رہتے ہیں / رہیں گے۔
		دوسروں کو سلام کرنے میں پہل کرتے ہیں / کریں گے۔

چڑیا اور اس کے بچوں کا واقعہ اپنے بہن بھائیوں کو سنائیے۔



پھولوں میں اپنی اچھی عادات لکھیں۔



- طلبہ کے ساتھ مل کر کمرہ جماعت کا ضابطہ اخلاق بنائیے اور اسے کسی نمایاں جگہ پر آویزاں کیجیے۔
- طلبہ کو اخلاقِ حسنہ کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔



(2) سلام کرنا

حاصلاتِ تعلم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- یہ جان سکیں کہ ایک دوسرے کو سلام کرنا سنتِ رسول ﷺ ہے۔
- سلام کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- سلام کرنے کا طریقہ اور آداب سیکھ سکیں۔
- روزمرہ زندگی میں سلام کرنے کی عادت کو اپنا سکیں۔

ایک شخص حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اُس نے **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ!** کہا۔

آپ ﷺ نے اُسے سلام کا جواب دیا پھر وہ بیٹھ گیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

مزید جانئے!

اللہ تعالیٰ کے پیارے ناموں میں سے ایک نام ”**السَّلَامُ**“ (سلامتی والا) بھی ہے۔

اس کو دس نیکیاں ملیں۔

پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ!** کہا۔

آپ ﷺ نے اُسے جواب دیا پھر وہ شخص بھی بیٹھ گیا، آپ ﷺ نے فرمایا:

اس کو بیس نیکیاں ملیں۔

پھر ایک اور شخص آیا اس نے **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ!** کہا۔

آپ ﷺ نے اُسے بھی جواب دیا پھر وہ بھی بیٹھ گیا، آپ ﷺ نے فرمایا:

اسے تیس نیکیاں ملیں۔ (سنن ابوداؤد، حدیث: 5195)

سلام کرنا ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔

آپ ﷺ نے سلام کرنے اور اُس کا جواب دینے کا حکم فرمایا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

افشوا السلام

سلام کو عام کرو اور اُسے پھیلاؤ۔

(سنن ترمذی، حدیث: 1854)

مزید جانے!

سلام کرنے سے محبت بڑھتی ہے۔

یاد رکھیے!

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ کا مطلب ہے:
”اور تم پر بھی سلامتی ہو۔“

یاد رکھیے!

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ کا مطلب ہے:
”تم پر سلامتی ہو۔“

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک دوسرے کو سلام کیا کرتے تھے۔

مزید جانے!

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ بچوں کو بھی سلام کیا کرتے تھے۔

سلام کرنے کے آداب

ہمیشہ سلام کرنے میں پہل کریں۔



چھوٹا بڑے کو پہلے سلام کرے۔



سواری پر بیٹھا ہوا شخص پیدل چلنے والے شخص کو پہلے سلام کرے۔

اگر کوئی سلام کرے تو اس کا مکمل جواب دیں۔

گھر سے نکلتے ہوئے اور گھر میں داخل ہوتے ہوئے سلام کریں۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے سلام میں پہل کریں۔

مشق

1 کالم ملائیں۔

20 نیکیاں

السلام علیکم

30 نیکیاں

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

10 نیکیاں

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

2 درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(ا) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرنے کے بارے میں کیا حکم دیا ہے؟

(ب) سلام کرنے کے دو آداب لکھیے۔



اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ

اپنے بارے میں بتائیں۔

نہیں

ہاں

کیا میں دوسروں کو پہلے سلام کرتا ہوں؟

نہیں

ہاں

کیا گھر سے نکلتے ہوئے گھر والوں کو سلام کرتا ہوں؟

نہیں

ہاں

کیا میں راستے میں ملنے والے دوستوں کو سلام کرتا ہوں؟

نہیں

ہاں

کیا کمرہ جماعت میں داخل ہوتے ہوئے سلام کرتا ہوں؟

نہیں

ہاں

کیا میں اپنے اساتذہ کرام کو سلام کرتا ہوں؟

نہیں

ہاں

کیا گھر میں داخل ہوتے ہوئے سلام کرتا ہوں؟

ایک دوسرے کو سلام کرنے کے فائدے بتائیے۔

- سلام کے آداب کے عنوان سے ایک چارٹ بنا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کیجیے۔
- طلبہ کو سلام کرنے اور اس کا جواب دینے کا عملی مظاہرہ کمرہ جماعت میں کروائیں۔



ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

انبیائے کرام علیہم السلام کا تعارف

حاصلاتِ تعلیم:

- اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- یہ جان سکیں کہ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کو انسانوں کی رہنمائی کے لیے مبعوث فرمایا۔
- انبیائے کرام علیہم السلام کی تعداد کے بارے میں جان سکیں۔
- انبیائے کرام علیہم السلام کی صفات کے متعلق مختصر جان سکیں۔
- یہ جان لیں کہ پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے ہر زمانے میں انبیائے کرام علیہم السلام کو بھیجا۔ انبیائے کرام علیہم السلام نے لوگوں کو بتایا کہ وہ صرف ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔ وہ لوگوں کو بتاتے کہ نیک کام کرنے والوں کو جنت ملے گی۔ وہ لوگوں کو نیکی کے کام کرنے کا حکم دیتے اور برائی سے منع فرماتے تھے۔

مزید جانئے!

اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت سلیمان علیہ السلام پرندوں سے بھی بات کرتے تھے۔

دنیا میں تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار کے قریب انبیائے کرام علیہم السلام تشریف لائے۔ سب سے پہلے انسان اور نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ سب سے آخر میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے۔

یاد رکھیے!

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں سب نبیوں نے بتایا تھا کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی اور رسول بن کر دنیا میں تشریف لائیں گے۔

انبیائے کرام علیہم السلام لوگوں میں سب سے زیادہ نیک اور پرہیزگار تھے۔ وہ لوگوں کی مدد کرتے، ہمیشہ سچ بولتے، دوسروں کی امانتوں کا خیال رکھتے اور سب سے

اچھا سلوک کرتے تھے۔

مزید جانے!

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب کلیم اللہ (اللہ سے کلام کرنے والا) ہے۔

مشق

1 درست لفظ کا انتخاب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔



- ا۔ انبیائے کرام علیہم السلام لوگوں کو _____ کے کام کرنے کا حکم دیتے۔
- ب۔ نیک کام کرنے والوں کو _____ ملے گی۔
- ج۔ انبیائے کرام علیہم السلام لوگوں میں سب سے زیادہ _____ تھے۔

2 درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(ا) اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کو کیوں بھیجا؟

(ب) انبیائے کرام علیہم السلام کی تعداد کتنی ہے؟



انبیائے کرام علیہم السلام کی خوبیاں تحریر کریں۔



رنگ بھریں۔



عَلَيْهِمُ السَّلَامُ



فرہنگ

آدھا	←	نصف
چنے ہوئے لوگ	←	خاص بندے
دل و جان سے ماننا	←	ایمان لانا
ختم کرنے والا	←	خاتم
نبی کی جمع یعنی انبیاء	←	النبیین
آخرت کا دن	←	قیامت کا دن
برتری	←	فضیلت
بندگی	←	عبادت
خبر دینے والا	←	نبی
اچھی عادتیں	←	اخلاقِ حسنہ
کامیابی	←	فلاح
ہاتھ، پاؤں، چہرہ وغیرہ	←	اعضاء



قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد
پاک سرزمین کا نظام قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد
پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِسْتِقبال
سایہٴ خدائے دُوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

